نَقدُ و نظَر

ادارہ

زادُ الفقیر اردو شرح مقدمہ مسلم

مؤلف: مولانا محمد جمیل صاحب۔ صفحات: ۳۱۲۔ قیمت: ۲۵۰۔ ایڈیشن: اول۔ سن اشاعت: ۱۴۴۴ھ-2022ء۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ رابطہ نمبر: 0334-2793808

صحاحِ ستہ کی مشہور و معروف مستندترین کتاب صحیح مسلم اپنے حسنِ ترتیب میں تمام صحاح سے ممتاز ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس کی ایک نمایاں اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ اس کے شروع میں علم حدیث کی اہمیت وفضیلت اور متعلقاتِ حدیث پر مشتمل ایک معرکۃ الآراء اور محققانہ مقدمہ ہے، جو باقی صحاح کے شروع میں نہیں ہے۔ یہ مقدمہ علم حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے، ہر حدیث پڑھنے والے اور پڑھانے والے کا اس سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس مقدمہ میں بالخصوص حدیث معنعن کی بحث معرکۃ الآراء ہے، حدیث کی صحت کے لیے سند کا اتصال ضروری ہے، یعنی تمام راویوں نے وہ روایت اپنے اپنے شیخ سے سنی ہو، اس مسئلہ میں تمام ائمہ محدثین کا اتفاق ہے، پھر اتصال کے ثبوت کے لیے راویوں کے درمیان لقاء کا ثبوت ضروری ہے؟ یا صرف معاصرت یعنی امکانِ لقاء کافی ہے؟ اس میں محدثین کا اختلاف مشہور ہے۔ امام مسلمؒ نے اپنے مسلک یعنی امکانِ لقاء کافی ہونے کو مدلل طور پر بیان کیا ہے، اور فریقِ مخالف پر زوردار طریقے سے رد کیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب صحیح مسلم کے اسی مقدمہ کی شرح ہے، جسے جامعہ اسلامیہ بحر العلوم کوئٹہ کے استاذِ حدیث جناب مولانا محمد جمیل صاحب نے تالیف کیا ہے، مولانا حفیظ اللہ صاحب استاذِ حدیث جامعہ امدادیہ (سریاب مل کوئٹہ) نے اس پر نظرِ ثانی کی ہے۔ کتاب پڑھنے سے اندازہ ہوا کہ تشریح عمدہ اور سیر حاصل کی گئی ہے۔ فہرست عنوانات بھی بہترین ہے۔ البتہ کتاب کا کاغذ ہلکا ہے۔ عنوانات اور اقتباسات میں سیٹنگ کی رعایت نہیں رکھی گئی اور علاماتِ ترقیم کا تو بالکل خیال نہیں رکھا گیا۔ یہ شرح متعلقاتِ حدیث میں ایک عمدہ اور بہترین اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کا نفع عام فرمائے، آمین

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....